متحدہ قومی موومنٹ نے قومی مصالحتی آرڈی ننس کی تشکیل کے سلسلے میں تحفظات دور کئے جانے کے بعدوفاقی کابینہ کے اجلاس کابائیکاٹ ختم کردیا

گزشتہ 36 گھنٹوں کے دوران اہم حکومتی شخصیات نے ایم کیوایم کی قیادت سے کئی بار رابطے کئے

صرف لیڈروں ہی کے نہیں بلکہ سیاسی کارکنوں کے خلاف بھی سیاسی بنیادوں پرقائم کئے گئے مقدمات ختم کئے جائیں

ڈاکٹرعمران فاروق کی صدارت میں کراچی اورلندن میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے مسلسل اجلاس ہوئے

سینیٹ ،قومی اسمبلی اور سندھ اسمبلی میں پارلیمانی لیڈروں کو پارلیمانی گروپوں کے اجلاس فوری منعقدکرنے کی ہدایت

لندن۔۔۔ 4 اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ نے قومی مصالحتی آرڈی ننس (National Reconciliation Ordinance) کی تشکیل کے سلسلے میں ایم کیوایم کے تحفظات اوراعتراضات دورکئے جانے اور ایم کیوایم کی تجاویز شامل کرنے اور اس ضمن میں متحدہ کو اعتمادمیں لئے جانے کے بعدوفاقی کابینہ کے اجلاس کابائیکاٹ ختم کردیا ہے اوراجلاس میں شرکت کافیصلہ کیا ہے ۔ واضح رہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کے وفاقی وزراء نے قومی مصالحتی آرڈی ننس کی تیاری کے سلسلے میں اعتمادمیں نہ لئے جانے پراحتجاجاً وفاقی کابینہ کے اجلاس میں حصہ نہ لینے کافیصلہ کیاتھا اوراپنے تحفظات کااظہارکرتے ہوئے کہاتھا کہ مقدمات صرف لیڈروں ہی کے نہ ختم ہوں بلکہ سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کے خلاف بھی سیاسی بنیادوں پرقائم کئے گئے مقدمات ختم کئے جائیں ۔ایم کیوایم کے وفاقی وزراء کی جانب سے کابینہ کے اجلاس کا بائیکاٹ کافیصلہ کئے جانے پرگزشتہ 36 گھنٹوں کے دوران اہم حکومتی شخصیات نے ایم کیوایم کی قیادت سے کئی بار رابطے کئے ،ایم کیوایم کی قیادت نے انکے سامنے اپنے تحفظات ،اعتراضات اور تجاویز رکھیں ۔اس دوران کنوینرڈاکٹرعمران فاروق کی صدارت میں کراچی اورلندن میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے مسلسل اجلاس ہوئے جس میں تازہ ترین صورتحال پرغوروخوص کیا گیا۔آج حکومت کی جانب سے قومی مصالحتی آرڈی ننس کی تشکیل کے سلسلے میں ایم کیوایم کے رہنماؤں کواعتمادمیں لیاگیا اورایم کیوایم کی جانب سے پیش کئے گئے تحفظات اوراعتراضات دور کردیے گئے اور ایم کیوایم کی تجاویز کو مجوزہ آرڈیننس میں شامل کرلیا گیا جس پرایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے حق پرست وفاقی وزراء کو وفاقی کابینہ کے اجلاس میں شرکت کرنے کی ہدایت جاری کردی ۔رابطہ کمیٹی نے سینیٹ ،قومی اسمبلی اور سندھ اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی لیڈروں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اپنے اپنے حق پرست پارلیمانی گروپوں کے اجلاس فوری منعقد کریں اس طرح جس کے بعد سینیٹ اور قومی اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپوں کے اجلاس جمعہ کو اسلام آباد میں جبکہ سندھ اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کا اجلاس جمعہ کوکراچی میں طلب کرلیا گیاہے۔

متحدہ قومی موومنٹ ملک میں قومی مفاہمت کے عمل کا خیرمقدم کرتی ہے ۔ڈاکٹرعمران فاروق

تمام سیاسی جماعتوں میں بھی مفاہمت اور اصول ونکات کی بنیاد پر انڈراسٹینڈنگ ہونی چاہئے

صرف لیڈروں کی کیوں جاتی ہے، اگرحکومت کوئی اچھی چیز لارہی ہے تو اس کا فائدہ تمام سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کوبھی پہنچنا چاہئے ۔نجی ٹی وی کو انٹرویو

لندن۔۔۔04/اکتوبر 2007ء

متحدہ قوموومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹرعمران فاروق نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک میں قومی مفاہمت کے عمل کا نہ صرف خیرمقدم کرتی ہے بلکہ اسکی حمایت بھی کرتی ہے اب جبکہ پاکستان کی تاریخ میں ایک فوجی نظام ، سویلین نظام کی طرف پرامن طورپر جارہا ہے تو تمام سیاسی جماعتوں میں بھی مفاہمت اور اصول ونکات کی بنیاد پر انڈراسٹینڈنگ ہونی چاہئے ۔ جمعرات کی شام نجی ٹی وی چینلز کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا شروع ہی سے یہ مؤقف رہا ہے کہ محاذ آرائی ، ہنگامہ آرائی اور احتجاج وغیرہ سے ملک کو فائدہ ہوا ہے نہ ہوگا اس سے ہمیشہ طالع آزما کو ہی فائدہ پہنچا ہے ،بات صرف پیپلز پارٹی کی ہی نہیں ہے بلکہ قائدتحریک الطاف حسین بارہا کہہ چکے ہیں اور میں بھی کہتا ہوں کہ تمام سیاسی جماعتوں سے مفاہمت ہونی چاہئے اور تمام

سیاسی و مذہبی جماعتوں کو کچھ اصولوں اور نکات پر آپس میں انڈراسٹینڈنگ کرکے ملک کو آگے کی طرف لے جانا چاہیئے ۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جہاں تک قائدتحریک الطاف حسین پر قائم مقدمات کی بات ہے تو میں ایک مرتبہ پھر واضح کرنا چاہتا ہوں جنوری 1992ء میں جب قائدتحریک الطاف حسین لندن آئے تو یہ بات ریکارڈ پر موجود ہے کہ ان پر ایک بھی مقدمہ نہیں تھا اور وہ مقدمات کی وجہ سے ملک سے یہاں نہیں آئے تھے ان پر قاتلانہ حملے اس طرح ہونے لگے کہ اس میں دستی بم تک استعمال کئے گئے تو ایم کیو ایم کی مرکزی کمیٹی نے یہ محسوس کیا کہ اب انکی زندگی کو ایسے خطرات لاحق ہیں جس کا مقابلہ ایم کیوایم نہیں کرسکتی لہٰذا ان کو مشورہ دیا کہ آپ ملک سے باہر جاکر وہاں سے تحریک کی قیادت کریں ۔ان کی واپسی یا یہاں آنے کا تعلق مقدمات سے نہ تھا، نہ ہے اور نہ ہوگا ،الطاف حسین نے بہت سے مقدمات کا سامنا کیا ہے، وہ تین بار جیلوں میں رہے، وہ مقدمات یا جیلوں سے ڈرنے یا بھاگنے والے نہیں ہیں۔ بات وہی ہے کہ جب رابطہ کمیٹی کے ذمہ دارمحسوس کریں گے کہ اب حالات ایسے ہیں کہ ان کا پاکستان آنا مناسب ہے تو یقیناً ہم ان کو پاکستان آنے کا مشورہ دیں گے ۔ ایک اور سوال کے جواب میں ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ حکومت کی اتحادی جماعت ہے اور یہ سب جانتے ہیں کہ ہر کڑے اور برے وقت میں متحدہ نے جائز باتوں پر حکومت کی حمایت کی ہے اور جہاں ایسی چیز ایم کیو ایم کی نظر میں آئی جو جائز نہیں تھی خواہ وہ کالا باغ ڈیم یا بلوچستان کا مسئلہ ہو اس پر متحدہ نے اپنا مؤقف بھی اختیار کیا ، بہت ساری جگہوں پر ہماری شکایت ماضی میں بھی رہیں اور حالیہ دنوں میں بھی ہیں کہ اہم معاملات میں ایم کیوایم کو اعتماد میں نہیں لیا جاتا یا اس وقت لیا جاتا ہے جب معاملات طے ہوجاتے ہیں، مثال کے طور پر اب جو قومی مفاہمت کا آرڈیننس لایا جارہا ہے جب اس کو حتمی شکل دی جانے لگی اور اس حوالے سے کابینہ کا اجلاس ہوا تو وہاں نہ تو ایم کیوایم کو بلایا گیا اور نہ ہی اعتماد میں لیا گیا، اس پر ایم کیوایم نے جمہوری طریقے سے اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا جو کہ میڈیا پر بھی آیا، اس پر ایم کیوایم کے وزراء نے کابینہ کے اجلاس میں شرکت نہیں کی ، کچھ جگہوں پر ہم ماضی میں اور اب بھی اپنا احتجاج ریکارڈ کراتے رہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ہمارا مؤقف تو صرف یہ تھا کہ اس آرڈیننس کے حوالے سے ہمیں بھی اعتماد میں لیا جانا چاہیئے تھا کیونکہ ہم بھی حکومت میں شامل ہیں۔ دوسرا مؤقف ہمارا یہ تھا کہ قومی مفاہمت کے حوالے سے جو بل لایا جارہا ہے وہ اعلیٰ طبقے کیلئے ہے بدقسمتی سے ہمارے ملک میں ہمیشہ سیاسی رہنماؤں اور اعلیٰ طبقے کی بات ہی کی جاتی رہی ہے لیکن جو 98فیصدعوام اور کارکنان ہیں ان کے مسئلوں کی بات کیوں نہیں کی جاتی اور صرف لیڈروں کی کیوں جاتی ہے اگر حکومت کوئی اچھی چیزلیکر آرہی ہے تو اس کا فائدہ تمام سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کو بھی پہنچنا چاہیئے کیونکہ وہ کارکنان ہی ہوتے ہیں جو مار کھاتے ہیں ، ڈنڈے کھاتے ہیں اور بینر لگاتے ہیں ایم کیو ایم کی نظر میں یہ ایک غیر اصولی اور بے انصافی کی بات تھی ہم نے اس پر اپنا اعتراض اٹھایا، اسکے بعد حکومت کے نمائندوں نے ہم سے رابطہ کیا پھر اب ایم کیو ایم کے اعتراضات اورتجاویز اس بل میں شامل کی جارہی ہیں ۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے کارکنان پر جو مقدمات قائم کئے گئے تھے اس بارے میں پوری دنیا اورعوام جانتے ہیں کہ سیاسی بنیادوں پر ایم کیو ایم کو کچلنے کیلئے جب آپریشن کیے گئے جس میں 1992ء کا فوجی آپریشن بھی شامل ہے جس میں کارکنان پر بے بنیاد مقدمات بنائے گئے تھے جس کا مقصد یہ تھا کہ ایم کیو ایم کو ختم کیا جائے اور اسے سیاسی نقصان پہنچایا جائے اس میں سے بہت سارے مقدمات عدالتوں میں بھی پیش کئے گئے لیکن اللہ کا شکر ہے چونکہ کوئی ثبوت موجود نہیں تھا اس میں ایم کیو ایم کے کارکنان باعزت بری ہوئے اب جہاں تک موجودہ بل کی بات ہے اس میں صرف ایم کیوایم کے کارکنوں کے ہی بات نہیں اس میں تمام سیاسی جماعتوں کے کارکنان جن کو سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا گیا ان سب کا مسئلہ اس میں شامل کروایا گیا ہے اس میں صرف ایم کیوایم کے کارکنان ہی شامل نہیں ہیں ۔

مدینہ کالونی میں پی پی او سی کے تحت الطاف حسین کی درازی عمر کیلئے اجتماعی دعا

کراچی۔۔۔4، اکتوبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے زیر اہتمام مدینہ کالونی یوسی 4بن قاسم ٹاؤن میں ختم قرآن مجید کی روحانی محفل منعقد کی گئی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر کیلئے اجتماعی دعا کرائی گئی ۔اس موقع پرچار قرآن مجید پڑھے گئے ۔ دعائیہ اجتماع میں پختون ، سرائیکی ، گلگتی ، کشمیری ، ہزارے وال اوردیگر قومیتوں اوربرادریوں کے کارکنان اورہمدردوں کے علاوہ لانڈھی ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم آصف حسنین ، پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج خورشید مکرم اور اراکین نے بھی شرکت کی ۔ بعدازاں اجتماعی دعا کی گئی جس میں حق پرستی کی تحریک کے شہداء کے بلند درجات ، لواحقین کیلئے صبر جمیل ،ایم کیوایم کے خلاف گھناؤنی سازشوں کے خاتمہ ،حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی اور قائدتحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اورصحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں ۔

جعل سازی اورفراڈپراے پی ڈی ایم اورمتحدہ مجلس عمل کی قیادت خصوصاً
قاضی حسین احمد کے خلاف چارسوبیسی کا مقدمہ قائم کیاجائے۔محمدانور
رکن قومی اسمبلی قاری گل رحمٰن اوربلوچستان میں ایک خاتون رکن صوبائی اسمبلی آمنہ خانم کاجعلی استعفٰی جمع کروایا گیا
جعل سازی کا یہ سارا عمل جماعت اسلامی کے ایکسپرٹ جعل سازوں نے اپنی قیادت کے کہنے پر انجام دیا ہے
اسلام کے نام نہاد چیمپئن عوام کے ساتھ بھی اسی طرح کا فراڈ کرتے رہے ہیں جو آج یہ اپنے ارکان اسمبلی کے ساتھ کررہے ہیں

لندن۔۔۔ 4 اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن محمدانور نے اپنے ایک بیان میں حکومت سے کہاہے کہ اے پی ڈی ایم اورمتحدہ مجلس عمل کی قیادت خصوصاً قاضی حسین احمد کے خلاف چارسوبیسی کا مقدمہ قائم کیاجائے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ مجلس عمل کی قیادت نے بہت سے اراکین اسمبلی کے جعلی استعفے جمع کروائے ہیں جسکے ثبوت اخبارات میں شائع ہوئے ہیں جن کی تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں ایک خاتون رکن صوبائی اسمبلی آمنہ خانم کاجعلی استعفٰی جمع کروایا گیا جس پر مذکورہ خاتون نے صوبائی اسمبلی کے اسپیکرکوآگاہ کیامگرکیونکہ اسپیکرکاتعلق بھی متحدہ مجلس عمل سے ہے اسلئے انہوں نے جعلی استعفیٰ منظور کرلیا۔ اس کے بعدمذکورہ خاتون ایم پی اے نے بلوچستان ہائی کورٹ میں درخواست دی ہے کہ 2 اکتوبر کومتحدہ مجلس عمل نے انکے لیٹر پیڈ پران کاجعلی استعفیٰ لکھ کراسپیکرکوجمع کروایاہے۔ اس درخواست پر ہائی کورٹ نے حکم امتناعی جاری کردیاہے۔محمدانورنے کہا کہ اسی طرح قومی اسمبلی کے دس ارکانِ قومی اسمبلی کے بھی جعلی استعفے متحدہ مجلس عمل نے جمع کروائے ہیں جن میں سے کراچی سے رکن قومی اسمبلی قاری گل رحمٰن نے بدھ کو اسپیکرقومی اسمبلی کے سامنے پیش ہوکربتایاکہ انہوں نے کوئی استعفیٰ نہیں دیاہے اورنہ ہی متحدہ مجلس عمل کی قیادت کودیاہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالہ سے جمعرات کے اخبارات میں تفصیلی خبریں شائع ہوئی ہیں تاہم متحدہ قومی موومنٹ کواپنے ذرائع سے پتہ چلاہے کہ جعل سازی کا یہ سارا عمل جماعت اسلامی کے ایکسپرٹ جعل سازوں نے اپنی قیادت کے کہنے پر انجام دیاہے۔محمدانورنے کہاکہ ان ٹھوس ثبوت وشواہد کودیکھ کرپاکستان کے عوام خودسمجھ سکتے ہیں کہ اسلام ، اللہ ، رسولؐ اورقرآنی تعلیمات کے نعرے لگانے والے ان منافقین کاعمل اللہ اوررسولؐ کی تعلیمات کے مطابق ہے یاان تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔محمدانورنے کہاکہ کیا اسلام کی تعلیمات پریقین رکھنے والاکوئی شخص اس طرح کی جعل سازیاں اور فراڈ کرسکتاہے جواسلام کے یہ نام نہادچیمپئن کررہے ہیں؟ انہوں نے کہاکہ اسلام کے یہ نام نہادچیمپئن عوام کے ساتھ بھی اسی طرح کافراڈکرتے رہے ہیں جوآج یہ اپنے ارکان اسمبلی کے ساتھ کررہے ہیں۔ اسی وجہ سے عوام آج ان کے اصل چہرے اورکردارکوپہچان چکے ہیں۔محمدانورنے حکومت سے مطالبہ کیاکہ اس جعل سازی اورفراڈپرحکومت اے پی ڈی ایم اورمتحدہ مجلس عمل کی قیادت خصوصاً جماعت اسلامی کی قیادت کے خلاف چارسوبیسی اورفراڈ کے مقدمات قائم کئے جائیں۔ انہوں نے کہاکہ اطلاعات کے مطابق جماعت اسلامی کے لوگ ان دس ارکان قومی اسمبلی اوربلوچستان کی خاتون رکن صوبائی اسمبلی کوقتل کی دھمکیاں دے رہے ہیں اسلئے حکومت ان تمام ارکان اسمبلی کوتحفظ فراہم کرے۔

سپریم کورٹ شرپسند وکلاء کی غنڈہ گردی کا فوری نوٹس لے ، سردارخان

کراچی۔۔۔4، اکتوبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج سردار خان اورکمیٹی کے دیگر اراکین نے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینزاورقومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار پر شر پسند وکلاء کے قاتلانہ حملہ اورانہیں تشدد کا نشانہ بنانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر حملہ ملک بھر کے مظلوم پختون ، پنجابی ، سرائیکی ، گلگتی سمیت تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں پر حملہ ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہاکہ اگر قانون اور انصاف کی بات کرنے والے ہی غنڈہ گردی پر اتر آئیں تو کسی اور سے کیا توقع رکھی جاسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ لچے لفنگے وکلاء کی غنڈہ گردی اور دہشت گردی کا ازخود نوٹس لینا چاہئے تاکہ کوئی غنڈہ عناصرعوام کے منتخب نمائندوں پر ہاتھ اٹھانے کی جرات نہ کرسکے ۔ پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے صدر جنرل پرویز مشرف اوروزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیاکہ ڈاکٹر فاروق ستار کوتشدد کا نشانہ بنانے والے شرپسند وکلاء کوگرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے ۔

ڈاکٹر فاروق ستار پر حملہ حق پرست عوام پر حملہ کے مترادف ہے، عون نقوی
آئین وقانون کا درس دینے والے وکلاء کی جانب سے قانون کو ہاتھ میں لینے کا عمل افسوسناک ہے

کراچی۔۔۔4،اکتوبر2007ء
متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے اور انہیں وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنانے کا نشانہ بنانے کے عمل پر مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام کی جانب سے شدید غم وغصہ کا اظہار کیا گیا ہے تفصیلات کے مطابق ادارہ تبلیغ تعلیمات اسلامی پاکستان کے سربراہ مولانا سید محمد عون نقوی، مولانا اکرام حسین ترمذی، مولانا اکبرعلی ناصری، مولانا سجاد شبیر، مولانا حیدرنقوی، مولانا آغا آفتاب علی ، مولانا دیدار جلبانی، مولانا غلام رضا جعفری اور مولانا عابد حسین نے اسلام آباد میں بعض وکلاء کی جانب سے ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے اورانہیں وحشیانہ تشددکا نشانہ بنانے کے عمل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے ۔جناب الطاف حسین کے نام ایک فیکس پیغام میں علمائے کرام نے کہا کہ آئین وقانون کا درس دینے والے وکلاء کی جانب سے قانون کو ہاتھ میں لینے کا عمل افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار لاکھوں عوام کے منتخب نمائندے ہیں اور ان پر حملہ تمام انصاف پسند حق پرست عوام پر حملہ کے مترادف ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے ۔

ڈاکٹر فاروق ستار کو تشدد کا نشانہ بنانے والے شاؤنسٹ وکلاء کو گرفتار کر کے قانون
کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے، ایم کیوایم اسلام آباد

اسلام آباد۔۔۔4،اکتوبر2007ء
متحدہ قومی موومنٹ اسلام آباد یونٹ کے تحت ایک اجلاس سیکٹر I-8 میں ہوا جس میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار پرشاؤنسٹ وکلاء کی جانب سے قاتلانہ حملے اورانہیں وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی ۔ اجلاس میں ایم کیوایم پنجاب کے ڈپٹی آرگنائزر سید یاسین آزاد، زاہد ملک ،ڈسٹرکٹ اسلام آباد کی ایڈہاک کمیٹی کے ارکان اورکارکنان نے شرکت کی ۔اجلاس میں ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملے اورانہیں انسانیت سوز تشدد کا نشانہ بنانے کے خلاف قرارداد مذمت پیش کی گئی جسے متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا ۔اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ ڈاکٹر فاروق ستار پر قاتلانہ حملہ اورانہیں تشدد کا نشانہ بنانے والے شاؤنسٹ وکلاء کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے۔ اجلاس میں ڈاکٹر فاروق ستار کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی گئی۔

☆☆☆☆☆